محمد بشیر القادری غفرلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتویٰ شریعت غرّا

[illegible]

مرزا غلام احمد قادیانی اور اُس کے مریدوں کی بابت

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے کہ میں مسیح موعود ہوں۔ اور عیسیٰ ابن مریم سے بڑھکر ہوں۔ جو کوئی مجھپر ایمان نہ لاویگا وہ کافر ہے۔ خدا میری نسبت کہتا ہے کہ تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں۔ تو میرے واسطے ایسا ہے جیسا کہ میری اولاد۔ جس سے تو راضی اس سے میں راضی۔ اگر تو نہوتا تو میں آسمانوں کو پیدا نہ کرتا۔ خدا عرش پر تیری حمد کرتا ہے۔ خدا نے مجھ کو قادیان میں اپنا سچا رسول کر کے بھیجا ہے۔ اور خدا نے مجھ کو کرشن بھی کہا ہے۔ معجزہ کوئی شئے نہیں۔ محض مسمیرزم اور شعبدہ بازی ہے۔ آیا اس قسم کے عقاید والے شخص کو کافر کہا جاوے یا نہ۔ اسکی امامت بیعت اور دوستی و سلام علیک اس سے اور اس کے مریدوں سے جائز ہے یا نہیں۔ بینوا بالتفصیل جزاکم اللہ الرب الجلیل۔

الجواب۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ

Marfat.com

رسولہ الکریم - **امابعد** پس مخفی نہ رہے کہ عقاید مذکورہ کے ماسوا ملحد قادیانی
کے اور بہت سے عقاید کفریہ ہیں جن میں سے بعض کا بطور مشتے نمونہ از خروارے کلمہ
فضل رحمانی سے ذکر کردینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ اور وہ یہ ہیں۔

ازالہ اوہام صفحہ ۳۰۳ - عیسیٰ علیہ السلام یوسف نجار کے بیٹے تھے۔ حضرت یسوع مسیح کی نسبت لکھا ہے۔ شریر۔ مکار۔ چور شیطان کے پیچھے چلنے والا۔ جھوٹا۔ وغیرہ وغیرہ۔ دیکھو ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۴ تا ۷۔ اور اسی جگہ یہ بھی لکھا ہے۔ کہ آپکی تین دادیاں نانیاں زناکار تھیں۔

نتیجہ ازالہ ۶۲۸ تا ۶۲۹۔ انبیا علیہم السلام جھوٹے ہوتے ہیں۔

ازالہ ۶۸۸ تا ۶۸۹ - حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وحی بھی غلط نکلی تھی۔

توضیح مرام ۶۸ - ۸۵۷ - حضرت جبریل علیہ السلام کسی نبی کے پاس زمین پر نہیں آئے۔

صفحہ ۷۴۳ تا ۷۵۰ ازالہ اوہام - قرآن شریف میں جو معجزات ہیں۔ وہ سب مسمریزم ہیں۔

صفحہ ۴۹۵ تا ۴۹۶ ازالہ۔ دجال پادری ہیں اور کوئی دجال نہیں آویگا۔

صفحہ ۶۸۵ ازالہ۔ دجال کا گدھا ریل ہے۔ اور کوئی گدھا نہیں۔

صفحہ ۵۰۲ تا ۵۰۹ ازالہ یاجوج ماجوج انگریز اور اس کے سوا اور کوئی نہیں

صفحہ ۵۱۳ ازالہ دخان کچھ نہیں غلط خیال ہے۔

صفحہ ۵۱۵ - ازالہ آفتاب مغرب سے نہیں نکلیگا۔

دابۃ الارض علما ہونگے اور کچھ نہیں۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ابن مریم اور دجال اور اس کے گدھے اور یاجوج ماجوج اور دابۃ الارض کی حقیقت معلوم نہ تھی۔ یہ عقاید ایسے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک مستقل طور پر مرزا ملحد کی تکفیر کے لئے کافی ہے۔ کیونکہ ان میں یا توہین انبیا علیہم السلام ہے یا ادعائے نبوت یا رد نصوص اور یہ سب کفر ہے۔ پس مرزا قادیانی کے ملحد مرتد کافر دجال ہونے میں کوئی شک نہیں بلکہ قادیانی کا کفر تو ایسا ظاہر ہے جسمیں کسی بھی اہل اسلام عالم یا غیر عالم کو کوئی شک و شبہ ذرہ بھی نہیں ہے۔ مومن کا دل ایسے عقاید سنتے ہی اس کے کفر کی شہادت دیدیتا ہے۔ فقط واللہ اعلم حررہ العاجز یوسف علی عفی عنہ از بگھیلے والا +

Marfat.com

الجواب۔ بالُاتبه مرزا قادیانی بوجوہ کثیرہ قطعاً یقیناً کافر مرتد ہے۔ ایسا کہ جو اس کے
اقوال پر مطلع ہو کر اُسے کافر نہ جانے خود **کافر مرتد** ہے۔ ازانجملہ کفر اول۔ اپنے
رسالہ ازالۃ الاوہام کے صفحہ ۶۷۳ پر لکھا ہے۔ میں احمد رسول جو آیت مبشراً برسولٍ
یاتی من بعدی اسمہ احمد میں مراد ہے۔ آیۂ کریمہ کا مطلب یہ ہے کہ سیدنا
مسیحِ ربانی عیسیٰ بن مریم روح اللہ علیہما الصلوٰۃ والسلام نے بنی اسرائیل سے فرمایا
کہ مجھے اللہ عزوجل نے تمہاری طرف رسول بناکر بھیجا ہے۔ توریت کی تصدیق کرتا اور اس
رسول کی خوشخبری سناتا ہوا جو میرے بعد تشریف لانے والا ہے۔ جن کا نام پاک احمد ہے
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ازالہ کے قول مذکور ملعون میں صراحۃً ادعا ہوا کہ وہ رسول پاک
جن کی جلوہ افروزی کا مژدہ حضرت مسیح لائے۔ معاذ اللہ مرزا قادیانی ہے۔
کفر دوم۔ دافع البلاء کے صفحہ ۲۰ پر لکھا ہے۔ ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو۔ اُس سے
بہتر غلام احمد ہے۔ **کفر سوم** اعجاز احمدی کے صفحہ ۱۳ پر صاف لکھدیا ہے کہ یہود عیسیٰ
کے بارے میں ایسے قوی اعتراض رکھتے ہیں۔ کہ ہم بھی جواب دینے سے حیران ہیں
بغیر اس کے کہ یہ کہدیں کہ ضرور عیسیٰ نبی ہے کیونکہ قرآن نے اسکو نبی قرار دیا ہے۔ اور
کوئی دلیل اسکی نبوت پر قائم نہیں ہو سکتی۔ بلکہ ابطال نبوت پر کئی دلیلیں قائم ہیں یہاں
عیسیٰ کے ساتھ قرآن عظیم بھی ... کہ وہ ایسی باطل بات لایا ہے۔ جس کے ابطال پر
متعدد دلائل قائم ہیں۔ **کفر چہارم** دافع البلاء مطبوعہ ریاض ہند صفحہ ۹ پر لکھا ہے
سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔ **کفر پنجم** ازالہ صفحہ ۳۱۰، ۳۱۱ پر
حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نسبت لکھا۔ بوجہ مسمریزم کے عمل کرنے کے تنویر باطن
اور توحید اور دینی استقامت میں کم درجہ پر بلکہ قریب ناکام رہے۔ لعنۃ اللہ علی
اعداء انبیاء اللہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم ہر نبی کی تحقیر
مطلقاً کفر قطعی ہے۔ چہ جائیکہ نبی مرسل کی تحقیر کہ مسمریزم کے سبب تنویر باطن اور توحید
اور دینی استقامت میں کم درجہ پر بلکہ قریب ناکام رہے۔ لعنۃ اللہ علی اکاذیب
الکافرین۔ اس قسم کے صدہا کفر اس کے رسائل میں بھرے ہیں۔ بالجملہ مرزا قادیانی

Marfat.com

کافر بھی قتل ہے۔ اس کے اور اس کے متبعین کے پیچھے نماز محض باطل و مردود ہے۔ فرض سر پر ویسا ہی رہیگا۔ اور سخت گناہ عظیم اس کے علاوہ۔ انکی امامت ایسی ہے جیسی کسی یہودی کی امامت اور ان کے ساتھ مواکلت۔ مشاربت اور مجالست سب ناجائز و حرام۔ حدیث میں ہے۔ لاتواکلوھم ولاتشاربوھم ولاتجالسوھم۔ نہ ان کے ساتھ کھانا کھاؤ نہ پانی پیو نہ ان کے پاس بیٹھو اللہ تبارک و تعالے فرماتا ہے۔ ولاترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار ظالموں کی طرف نہ جھکو ایسا نہ ہو کہ تمہیں دوزخ کی آگ چھوے۔ واللہ تعالے اعلم کتبہ محمد عبد الرحمن البہاری عفی عنہ صح الجواب عبدالمذنب احمد رضا عفی عنہ بریلوی صح الجواب عبدالمذنب ظفر الدین عفی عنہ بریلوی الجواب صحیح محمد عبد المجید سنبلی عفی عنہ جواب صحیح ھے کریم بخش عفی عنہ سنبلی۔ جواب درست ھے عبدالوحید مدرس اول نعمانیہ امرتسر۔ صح الجواب بندہ فتح الدین از ہوشیارپور۔ سُنی حنفی قادری رضوی عبدن المصطفے ظفر الدین احمد بریلوی۔ محمدی سُنی حنفی بہاری ابوالفیض غلام محمد۔ سُنی حنفی قادری بریلوی عبدالنبی نواب مرزا۔ جواب ٹھیک ہے خادم العلماء عبدہٗ امام الدین کپورتھلوی ھذالجواب صحیح سید علی عفی عنہ القادری الجالندہری۔ وجدتہ صحیحاً ملیحاً مسکین عبداللہ شاہ مولوی ملیح آبادی سیالکوٹی ثم گجراتی۔ مُہر دارالافتاء مدرسہ اہل سنت و جماعت معروف بنام نامی منظر الاسلام بریلوی۔ قولہ! بہ ھذالحکم ثابت فقیر سعد اللہ شاہ ولایتی ساکن سرات بنیر ملک ماتحت اخون صاحب سوات۔ الجواب صحیح احقر الزمن محمد حسن مدرس مدرسہ نعمانیہ امرتسر ھذالجواب صحیح محمد اشرف مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور۔ جوابات مذکورہ بالا مطابق اصول اھل سنت والجماعت ھاں احقر الزمن خاکسار سید حسن عفی عنہ مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور۔ الجواب صحیح لاشک فیہ مسکین علم الدین لاہوری۔ ھذالجواب صحیح لاشک فیہ محمد رشید الرحمن عفی عنہ

لقد اصاب من اجاب حررہ الفقیر المفتی ولی محمد جالندہری۔

مرزا غلام احمد کے اعتقادات مذکورہ اور اعتقادات کفریہ نقل کر کے علمائے ہندوستان

وپنجاب کی خدمت میں پیش کئے گئے۔ سب نے بالاتفاق اسکو دائیرۂ اسلام سے خارج اس کے ساتھ اسلامی معاملات میل ملاقات اور سلام وکلام کرنے سے منع کر دیا ہے اور قریب ڈیڑھ سو علماء کی مہریں ودستخط اس فتوی پر ثبت ہیں۔

نقلہ ابوسعید محمد حسین بٹالوی حنفی اہلحدیث

جو شخص خدا کے متعلق اس قسم کے عقائد رکھے جو سوال میں درج ہیں۔ یا مدعی رسالت ہو اگر وہ مجنون نہیں تو کافر ہے۔ حررہ ابوالفضل محمد حفیظ اللہ دار العلوم لکھنؤ الجواب صحیح ابوالعماد محمد شبلی جیراجپوری مدرس دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ۔ الجواب صحیح سید علی زینبی عفی عنہ مدرس مدرسۃ العلوم دار الندوۃ لکھنؤ۔

ان عقائد کا معتقد کافر ہے۔ حررہ محمد واحد نور رامپوری۔ مرزا قادیانی اصول اسلامی کا منکر ہے اور ملحد اسکی امامت بیعت اور محبت بالکل ناجائز ہے۔ رقیمہ احقر عباد اللہ الصمد مرید احمد میانوالی + بیشک مرزا قادیانی کے عقائد واقوال حد کفر تک پہنچ گئے ہیں۔ اس لئے اسکے کفر میں کوئی شک نہیں محمد کفایت اللہ عفی عنہ مدرس مدرسہ امینیہ دہلی +

ایسا شخص بیشک دائیرۂ اسلام سے خارج ہے۔ محمد اسحاق (مفتی پٹیالہ) غلام مرتضے پٹیالوی۔ غلام محمد عفی عنہ + الجواب صحیح محمد قاسم عفی عنہ مدرس مدرسہ امینیہ دہلی۔ الجواب صحیح حبیب احمد مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی۔ جواب صحیح ہے محمد عبد الغنی عفی اللہ عنہ مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی۔ الجواب صحیح سید انظار حسین عفی عنہ مدرس مدرسہ امینیہ دہلی۔ الجواب صحیح محمد کرامت اللہ دہلی جواب صحیح ہے ابو محمد عبد الحق دہلوی جواب صحیح ہے محمد امین مدرس مدرسہ امینیہ دہلی + قادیانی اس نص قطعی کا منکر ہے اور جو نصوص قطعیہ سے منکر ہوتا ہے وہ کافر ہے۔ پس قادیانی اگر دعاوی مذکورہ کا مدعی ہے تو وہ بیشک کافر ہے۔ حررہ امانت اللہ عفی عنہ علی گڈھ۔ الجواب صحیح محمد لطف اللہ از علی گڈھ۔ مرزا قادیانی اور اس کے پیرو یہ سب کافر ہیں نصیر الدین خاں۔ غلام مصطفے۔ ابراہیم محمد سلطان احمد خاں لکے

مرزا قادیانی اور اس کے معتقد اور مرید اور دوست مثل مسیلمہ کے کافر ہیں۔ حررہ عین الہدی عفی عنہ شاہ قادری از کلکتہ۔

Marfat.com

قادیانی خنزیر مسیلمہ بن کذاب قادیان میں رہتا ہے۔ مفتری۔ زندیق۔ مردود۔ کافر نائب ابلیس۔ لعنت اللہ علیہ۔ زندیق کی توبہ قبول نہیں۔ شریعت محمدیہ میں واجب القتل ہے جمال الدین از ریاست کشمیر ضلع شہر مظفر آباد۔ الجواب صحیح احمد جی علاقہ چھچھ موضع پانڈگ الجواب صحیح سید حافظ محمد حسین واعظ ساڈھورہ ضلع انبالہ +

بیشک جو آدمی امور قطعیہ کا منکر ہے وہ کافر ہے۔ قرآن شریف معجزہ کا مثبت ہے۔ اسکا انکار کفر ہے۔ اور ایسے آدمی کی بیعت بھی کفر ہے اور مسلمان جاننا درست نہیں۔ حررہٗ احمد علی عفی عنہٗ مدرس مدرسہ اسلامیہ اندر کوٹ میرٹھ۔ جواب صحیح ہے عبد اللہ خان مدرس مدرسہ اسلامیہ شہر میرٹھ + جو شخص کسی پیغمبر کی نبوت کا انکار کرے یا حضرت سرور عالم صلعم کے خاتم النبیین ہونیکا انکار کرے وہ کافر ہے۔ عبد السلام پانی پتی۔ الجواب صحیح فضل احمد ضلع پشاور تعلقہ مردان تحصیل صوابی۔

مرزا قادیانی کے عقاید اس حد تک یقیناً پہنچ گئے ہیں کہ دائیرہ اسلام سے خارج ہونے کا حکم ہو، بیجا آمد دعوی نبوت ان کے اور اس کے مریدوں کی تصنیفات میں بصراحتہ موجود ہے۔ انبیا علیہ السلام پر اپنی فضیلت اور انبیا علیہم السلام کی شان میں ہتک اور استخفاف سے انکی کتابیں واشتہار ورسلے مملو ہیں معجزات وخوارق عادات کی دور از کار تاویلیں نصوص قطعیہ کی تحریف معنوی انکا ادنی کرشمہ ہے۔ لہذا ان کے کافر ہونے میں شک وشبہ نہیں اور انکی بیعت حرام ہے۔ اور امامت ہرگز جائز نہیں واللہ اعلم بالصواب کتبہ الراجی

محمد کفایت اللہ شاہجہانپوری

خاکسار کو مولوی محمد کفایت اللہ صاحب کے جواب سے اتفاق کرتا ہے۔ کتبہ مشتاق احمد مدرس گورنمنٹ سکول دہلی + مرزا غلام احمد دائیرہ اسلام سے خارج ہے۔ محمد اسحاق لدھیانوی بیشک الفاظ مذکورہ مسطورہ فتوی کفر کے ہیں اور قائل ان کا کافر ہے۔ اگر مرزا مذکور سے یہ الفاظ تقریراً یا تحریراً ثابت ہیں تو بس کافر ہے۔ راقم فقیر امانت علی از نکودر۔

یہ شخص مدعی حال نبوت ورسالت کا ہے۔ اور یہ کفر ہے۔ اس کے دعوی کا ہر ایک کلمہ کسی کسی طرح کے کفریات پر مشتمل ہے۔ پس شریعت غرا میں قائل ان کلمات کا اور مدعی ان

دعاوی میں مثل فرعون و دجال مسیلمہ کے ہے۔ اس کے ساتھ بیعت وغیرہ سلام وکلام شرع میں کفر اور حرام ہے۔ کتبہ محمد محی الدین صدیقی الحنفی عفی اللہ عنہ مدرس مدرسہ نصرۃ الحق حنفیہ امرتسر ایسا دعویٰ کرنیوالا کافر ہے اور اُس کے مرید اور معتقد جو ایسے مدعی مفتری کو اسکی اقاویل کاذبہ اور دعاوی باطلہ میں سچا جانتے ہیں اور راضی ہیں وہ بھی کافر ہیں۔ اس لئے کہ الرضا بالکفر کفر۔ حررہ محمد عبد الغفار خاں رامپوری ذالک الکتاب لاریب فیہ محمد معز اللہ خاں رامپوری الجواب صحیح احمد سعید رامپوری قد صح الجواب محمد امانت اللہ رامپوری الجواب صحیح محمد ضیاء اللہ خاں رامپوری۔ حق تعالےٰ شانہٗ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین فرمایا ہے۔ چنانچہ ارشاد فرمایا ہے۔ ولکن الرسول اللہ و خاتم النبیین اور نیز باجماع امت ثابت ہے کہ انبیاء و رسل افضل الخلق ہیں لہٰذا جو شخص اپنے لئے رسالت کا مدعی ہے اور عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ سے اپنے آپکو افضل جانتا ہے وہ کتاب اللہ کا مکذب دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ اسکی اور اتباع کی امامت اور بیعت وصحبت ناجائز اور حرام ہے۔

ایسے شخص سے اور اس کے اذناب سے سلام کلام ترک کرنا چاہئے۔ حررہ خلیل احمد سہارنپوری۔ الجواب صحیح ثابت علی سہارنپوری الجواب صحیح عبد اللطیف عفی عنہ سہارنپوری صح الجواب محمد کفایت اللہ سہارنپوری۔ المجیب مصیب حافظ محمد شہاب الدین لدھیانوی الجواب صحیح فضل احمد راے پور گوجراں۔ الجواب صحیح والقول نجیح المانع بنیاد البوالہوس جاغفلا محمد ہوشیارپوری اصاب من اجاب محمد ابراہیم وکیل سلام لاہور۔ ھو مصیب رشید حافظ حکیم اللہ بخش حکیم رسول نگری الجواب صحیح عنایت الٰہی سہارنپوری مہتمم مدرسہ عربیہ سہارنپور الجواب صحیح محمد بخش عفی عنہ سہسرامی۔ الجواب صحیح صدیق احمد انبہٹوی الجواب صحیح اصغر زمان گل محمد خان مدرس مدرسہ عالیہ دیوبند۔ صح الجواب عبد السمیع محمد مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند الجواب غلام رسول عفی عنہ مدرس مدرسہ عربیہ دیوبند الجواب صحیح عزیز الرحمن مفتی مدرسہ عالیہ عربیہ دیوبند اصاب المجیب محمد حسن عفی عنہ مدرس مدرسہ دیوبند۔ الجواب صحیح

Marfat.com

بندہ محمود مدرس اول مدرسہ عالیہ دیوبند۔ الجواب صحیح قادر بخش عفی عنہ جامع مسجد سہارنپور

الجواب صحیح بندہ عبد المجید۔ الجواب صحیح علی اکبر المجیب صادق محمد یعقوب۔

المجیب مصیب عبد الخالق۔ بمقتضائے کوائف مندرجہ بیان سائل ہر ایک جواب مطابق

سوال صحیح و درست ہے۔ اور ہر ایک جواب کی تائید کے ادلہ قطعیہ موئید ہیں۔ اور کتب شرعیہ

مملو۔ کتبہ احقر عباد اللہ الصمد ابو الرجا غلام محمد ہوشیارپوری۔ الجواب صحیح نور احمد

خاں۔ الجواب صحیح محمد فتح علیشاہ الجواب صحیح نفیر غلام رسول مدرسہ حمیدیہ لاہور

الجواب صحیح احمد علیشاہ اجمیری ھذا ھو الحق جمال الدین کوٹھالوی۔ المجیب مصیب

احمد علی عفی عنہ بٹالوی جواب درست ہے سلطان احمد گنجوی جواب درست ہے

احمد علی عفی عنہ سہارنپوری۔ الجواب صحیح محمد عظیم متوطن گگڑ جواب

صحیح ہے نفیر غلام اللہ قصوری جواب صحیح ہے محمد اشرف علی عفی عنہ ساکن

بھون ہندوستان۔ ما اجاب بہ المجیب فھو فیہ مصیب غلام احمد امرتسری

اڈیٹر اہل فقہ من قال سواء ذالک قد قال محالا حرره ابو الہاشم محبوب عالم عفی عنہ

توکلی سیدوی ضلع گجرات جواب درست ہے عبد الصمد مدرس دیوبند۔ ذالک کذالک

نفیر فتح محمد عفی عنہ۔ ساکن سورج ضلع جالندھر الجواب صحیح شیر محمد عفی عنہ لاریب

فی ما کتب رحیم بخش جالندھری۔ الجواب صحیح ابو عبد الجبار محمد جمال امرتسری جواب صحیح

ہے عبد الکریم محمدی ساکن تنڈہ محمد خاں ضلع حیدرآباد سندھ الجواب صحیح فقیر محمد

باقر نقشبندی مدرس مشن کالج لاہور۔ الجواب صحیح لا ریب محمد رحیم اللہ دہلی۔ الجواب صحیح

والمجیب مصیب حبیب المرسلین مدرس مدرسہ حسین بخش دہلی۔ الجواب صواب محمد

وصیت علی مدرس مدرسہ مولوی عبد الرب صاحب مرحوم دہلی۔ ھذا ھو الحق خادم حسن عفی عنہ

مدرس مدرسہ مولوی عبد الرب صاحب دہلی۔ الجواب صحیح محمد ناظر حسن صدر مدرس مدرسہ

عربیہ فتحپوری دہلی۔ الجواب صحیح عزیز احمد عفی عنہ مدرس مدرسہ حسین بخش دہلی۔

المجیب مصیب محمد اکرم عفی عنہ مدرس مدرسہ باڑہ ہندو راؤ دہلی۔ الجواب صحیح عبد الرحمن

عفی عنہ مدرس مدرسہ مولوی عبد الرب صاحب دہلی۔ الجواب صحیح بندہ ضیاء الحق عفی عنہ

Marfat.com

الجواب صحیح محمد پیر دل عفی عنہ ولی الجواب صحیح ولی محمد کرنالوی۔
شخصیکہ مدعی رسالت باشد منکر نص قطعی ہست۔ و ایں کس رسول اللہ وخاتم النبیین
در کفر منکر قطعیات اختلاف نیست وہمراہ چنیں کساں بیعت ومحبت چہ معنی وارد۔ الراقم
غلام احمد مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور۔

الجواب صحیح محمد ذاکر بگوی عفی عنہ   من اجاب فقد اصاب غلام رسول ملتانی
الجواب صحیح ابو محمد احمد چکوالی   الجواب صحیح نور احمد عفی عنہ امرتسری۔

جو شخص اقوال وعقاید مذکورۂ سوال کا قایل ومعتقد ہو وہ انکار منصوصات قطعیہ کیوجہ سے
کافر ہے۔ اور کافر کی امامت وبیعت اور اس سے سبقت سلام تا تجدید اسلام قطعاً ناجائز
ہے۔ اس لئے کہ یہ سب چیزیں اسلام کی پختگی اور ایمان کی مضبوطی پر متفرع ہیں۔ الراقم
ابو الحامد محمد عبد الحمید الحنفی القادری الانصاری لکھنوی۔

الجواب صحیح محمد عبد الخالق عفی عنہ لکھنوی   صح الجواب محمد قائم عبد القیوم
الانصاری لکھنوی   الجواب صحیح محمد عبد العزیز لکھنوی   اصاب من اجاب
محمد برکت اللہ لکھنوی   اصاب من اجاب محمد عبد الہادی الانصاری لکھنوی۔
صح الجواب محمد عنایۃ اللہ عفی اللہ عنہ لکھنوی   اصاب من اجاب محمد عبد المجید
غفر اللہ الوحید لکھنوی۔

سب نبی کفر ہے اور دعوی نبوۃ کفر ہے۔ نبی سے اپنے آپ کو افضل کہنے
والا کافر ہے۔ ابو بکر علی احمد محمود اللہ شاہ بدایونی عفی عنہ۔

کچھ شک نہیں کہ مرزا قادیانی ایک دہریہ معلوم ہوتا ہے۔ مفتری علی اللہ ہے۔ اسکی
الہامات سے معلوم ہوتا ہے کہ اسے خدا پر بھی ایمان نہیں۔ کیونکہ خدا پر ایمان رکھنے والا
اس قسم کے افترا نہیں کیا کرتا۔ اس لئے میرا یقین ہے کہ مرزا قادیانی جو کچھ کرتا ہے
سب دنیا سازی کے لئے کرتا ہے۔ پس اس کے خلف نماز جائز نہیں۔ ابو الوفا ثناء اللہ
امرتسری۔

چونکہ شخص مذکور اپنے کو سچا رسول کہتا ہے۔ اور رسالت کا ختم ہو جانا آنحضرت صلی اللہ

علیہ وسلم نصوص قطعیہ یقینیہ سے ثابت ہے۔ جو حد تواتر میں داخل ہے۔ اس لئے وہ شخص بلاشبہ دائرہ اسلام سے خارج ہے پس امامت یا بیعت و دوستی و سلام و کلام اُس سے اور اُس کے مریدوں سے جائز نہ ہوگا۔ واللہ اعلم احقر محمد رشید مدرس دوم مدرسہ جامع العلوم کانپور۔

جواب صحیح ہے محمد اسحاق عفی عنہ مدرس مدرسہ جامع العلوم کانپور الاجوبۃ صحیحۃ مقبول حسن عفی عنہ مدرس سوم مدرسہ جامع العلوم کانپور لقد اصاب من اجاب مشتاق احمد اول مدرس مدرسہ فیض عام کانپور۔

جو کلمات سوال میں مذکور ہیں ہر ایک کلمہ کا مرتکب اشد کافر ہے۔ چہ جائیکہ کفر متعدد جمع ہو جائیں توہین رسالت اور ادعاء رسالت اعلیٰ درجہ کا کفر ہے۔ العاجز عبد المنان وزیرآبادی

مرزا غلام احمد کے خیالات اور اعتقادات اکثر ایسے ہیں۔ جن سے فتویٰ کفر عاید ہوتا ہے۔ یوسف علی عفا عنہ میرٹھی خرنگری۔

جواب صحیح ہے محمد عبد اللہ ناظم دینیات مدرسۃ العلوم علی گڑھ۔ تمام علماء نے اس کے کافر ہونے پر اتفاق کر لیا ہے۔ کوئی گنجائش تاویل کی نہیں۔ لہٰذا اسکی بیعت اور اس کے پیرو سے مجالست و مواکلت قطعی ناجائز ہے۔ ابو العلم سید محمد اعظم شاہجہانپور۔

میری نظر سے مرزا کی کتابیں گذریں ان میں صراحتہ عقاید کفریہ مرقوم ہیں۔ لہٰذا میں باعتبار ان کتابوں کے مرزا صاحب کو کافر سمجھتا ہوں۔ غلام محی الدین امام جامع مسجد شاہجہانپور۔

مرزا صاحب کی کتابوں میں بہت سے کفریات موجود ہیں۔ جو نصوص قاطعہ کے خلاف ہیں۔ لہٰذا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ عبد الکریم عفی عنہ از ہندوستان محمد حسین عفی عنہ از ہندوستان۔

جو شخص توہین کسی نبی کی انبیاء علیہم السلام سے کرے وہ مردود اور کافر ہے۔ یعنی ایسا کافر کہ اسکی توبہ میں اختلاف ہے۔ تو اس کا کفر اور کفار کے کفر سے زائد ہے۔ العیاذ باللہ

مطبوعہ گلشن پریس جالندھر

فقط محمد عثمان عفی عنہ مدرس اول مدرسہ عین العلم شاہجہاں پور۔
بیشک ایسے شخص کے کفر میں کوئی شک نہیں واللہ تعالیٰ اعلم فقط محمد عبد الخالق عفی عنہ مدرس دوم مدرسہ عین العلم شاہجہاں پور۔
بیشک یہ شخص اسی طرح کا کافر ہے جیسا کہ مولینا مولوی محمد عثمان صاحب دام ظلہم نے تحریر فرمایا ہے۔ فقط ابو الرفعت محمد سخاوت اللہ خاں مدرس سوم مدرسہ عین العلم شاہجہان پور۔
مرزا غلام احمد قادیانی یقیناً کافر ہے۔ اس کے کفر میں ذرا بھی شک نہیں ہے۔ احقر کو اسکی کتب تمامہ دیکھنے کا بھی اتفاق ہوا ہے۔ اس سے اور اس کے متبعین سے اسلامی طریقہ سے ملنا جلنا ناجائز ہے۔ واللہ اعلم بالصواب محمد اعزاز علی بریلوی۔
مرزا قادیانی جو عیسے مسیح ہونے کا مدعی اور حضرت عیسے علیہ السلام کی نسبت کلمات شنیعہ رکھنے والا وغیرہ سراسر کاذب اور مفتری انتہا درجہ کا بد دین مرتد ملحد خبیث النفس اور دائرہ اسلام سے خارج ہے اسکی اتباع کرنیوالے بھی اسلام سے خارج ہرگز امامت کے لائق نہیں۔ عبد الجبار عمر پوری دہلی کشن گنج۔
مرزا قادیانی ان عقائد باطلہ کی رو سے بلاریب کافر مجاہر ہے۔ قرآنی اور اجماعی امر ہے کہ دنیا میں پہلا کافر ابلیس لعین ہے۔ اور اس کا کفر بنص بنا بر ایکے ہے اور وجوہ بھی تکفیر مرزائین کے آیات و احادیث سے بکثرت ملتی ہیں۔ مرزائیوں سے ارتباط اسلامی بنصوص آیات و احادیث ممنوع ہے۔ جملہ تکالیف شرعیہ دارشادات اسلامیہ وخطابات تشریعیہ امامت وغیرہ سب بعد الایمان ہیں۔ جب ان کا ایمان نہیں تو ایسے تعلقات اسلامیہ ان سے کیا معنی رکھتے ہیں۔ بلکہ جو شخص انکی تکفیر میں تامل کرے اسپر بھی مخافت کفر ہے۔ اور یہ پہلا زینہ دخول فی المرزائیت ہے۔ حررہ محمد عبد الحق الملتانی عفی عنہ۔
الجواب صحیح محمود عفی عنہ ملتانی۔ الجواب صحیح محمد فیض اللہ عفی عنہ ملتانی۔

Marfat.com

یہاں پر ایک فتویٰ مختصر کر کے علمائے کرام لاہور کا ایک مرزائی کا جنازہ پڑھنے کے بارہ میں درج کرتا ہوں

سوال کیا فرماتے ہیں علمائے دین اِس مسئلہ میں کہ ایک مسجد کے امام اہل سنت والجماعت نے از راہ تکفیر کے فتووں سے واقف ہو کر دیدہ دانستہ ایک مرزائی کے جنازہ کی نماز پڑھائی ہے۔ آیا ایسے شخص کے حق میں شرعاً کیا حکم ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب۔ مرزا غلام احمد قادیانی علانیہ نزول وحی نبوت اور رسالت کے مدعی ہیں اس لحاظ سے ان کا اور ان کے مریدوں کا خارج از دائرہ اسلام ہونا مسلم الثبوت ہے۔ (دیکھو امام ابوالفضل قاضی عیاض کتاب الشفا فی تعریف حقوق المصطفیٰ جلد ۲ ص ۵۱۹)۔ اس کے اور اس کے مریدوں کے پیچھے اقتدا اور ان کے جنازہ کی نماز پڑھنا ہرگز درست نہیں ہے۔ پس جس نے دیدہ دانستہ مرزائی کے جنازہ کی نماز پڑھی ہے۔ اسکو علانیہ توبہ کرنی چاہئے اور مناسب ہے کہ وہ اپنا تجدید نکاح کرے۔ اور حسب طاقت کھانا کھلاوے اگر وہ ایسا نہ کرے گا۔ تو اہل سنت والجماعت کو اس کے پیچھے نماز نہ پڑھنے چاہئے۔ ایسے منافق کے پیچھے نماز درست نہیں ہوتی۔ کتبہ المفتی محمد عبداللہ ٹونکی۔ از لاہور۔ المجیب مصیب محمد عمر خاں عفی عنہ الجواب صحیح محمد عالم مدرس دوم مدرسہ حمیدیہ لاہور۔ وکذالک محمد حسین عفا عنہ۔ ھذا الجواب صحیح والمجیب نجیح محمد یار عفی عنہ تلمیذ۔ الجواب حسن عفی عنہ اول مدرس مدرسہ حمیدیہ لاہور۔ فقیر غلام قادر بھیروی عفی عنہ از لاہور۔ المجیب المصیب احقر محمد باقر عفا اللہ عنہ۔ جواب صحیح غلام رسول چہارم مدرس مدرسہ حمیدیہ از لاہور الجواب صحیح ابوسعید محمد حسین بٹالوی +

المشتہران { بندہ محمد شمس الدین نقشبندی مجددی محمودی جالندھر شہر (خلیفہ) محمد جمیل خاں (صاحب) (خلیفہ مولوی) محمد اشرف علی (صاحب) محمد بخش (صاحب) و قاضی شرف الدین خاں (صاحب) و حکیم برکت علی (صاحب) وغیرہ وغیرہ

کشن پریس جالندھر شہر

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتوےٰ نمبر ۲

فتویٰ شریعت غرا

اُس شخص کی نسبت جو مرزا غلام احمد قادیانی کا مرید نہ ہونیکے باوجود اُسکو مُسلمان جانتا ہے

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس شخص کے بارے میں جو کہتا ہے کہ میں مرزا غلام احمد قادیانی کا مرید تو نہیں ہوں اور نہ اُسکے اعتقادیہ مسایل میں شامل ہوں لیکن اُسکو مسلمان جانتا ہوں۔ کیا ایسے شخص کی بیعت اور امامت درست ہے اور شرعاً اُسکو کیا کہنا چاہئے ۔ بینوا بالتفصیل جزاکم اللہ الرب الجلیل ۔

الجواب

جو شخص مرزا غلام احمد کے عقاید کفریہ کے معلوم ہونیکے

Marfat.com

باوجود اُسکو کافر نہ جانے وہ بھی کافر ہے۔ ایسے شخص اکثر دیکھے گئے ہیں جو منافق اور کافر ہیں یعنی درحقیقت مرزائی ہوتے ہیں۔ لیکن ظاہرداری کے طور پر کہتے ہیں کہ ہم مرزا کو مسلمان جانتے ہیں یا اسپر ہم کفر کا فتویٰ نہیں دیتے یا ہم اسکو اچھا تو نہیں جانتے لیکن درحقیقت یہ سب کارروائی منافقانہ ہے۔ کوئی مصلحت مدنظر رکھ کر ظاہر نہیں ہوتے فی الحقیقت پکّے مرزائی ہوتے ہیں۔ یاد رکھو مسلمان کی شان سے بہت بعید ہے۔ کہ ایسے کافر کی تکفیر میں توقف یا تردد کرے۔ الحاصل مرزا اور اُس کے سب مرید اور باوجود مرزا کی کفریات کے معلوم ہونے کے اس کے کفر میں توقف کرنیوالے سب کے سب کافر ہیں۔

توہین انبیاء علیہم السلام۔ ادعائے نبوۃ رد نصوص ایسا کفر ہے جس میں اہل سنت میں سے کسی کا بھی اختلاف نہیں۔ اسواسطے دلائل لکھنے کی کچھ ضرورت نہیں۔ فقط

والعبد العاجز یوسف عفی عنہ از بگھیلے والا

الجواب جو شخص مرزا غلام احمد کے اقوال پر مطلع ہوکر اسکو کافر نہ جانے وہ خود کافر مرتد ہے۔ بلکہ جو شخص اس کے کافر ہونے میں شک و تردد کرے وہ بھی کافر مستحق عذاب عظیم ہے۔ شفاء شریف میں ہے نکفر من لم یکفر من دان بغیر ملتہ المسلمین من الملل او وقف فیھم او شک یعنی ہم ہر اُس شخص کو کافر کہتے ہیں جو کافر کو کافر نہ کہے یا اُسکی تکفیر میں توقف کرے یا شک رکھے در غرر و مجمع الانہر و درمختار و فتاوی خیریہ و بزازیہ وغیرہ میں ہے من شک فی کفرہ و عذابہ فقد کفر یعنی جو شخص اس کے کفر و عذاب میں شک کرے یقیناً خود کافر ہے۔

واللہ تعالے اعلم۔ کتبہ محمد عبدالرحمن البہاری عفی عنہ۔

صح الجواب احمد رضا عفی عنہ بریلوی

الجواب صحیح محمد عبدالمجید سنبلی عفی عنہ۔

صح الجواب عبدہ ظفر الدین بریلوی

محمدی سنی حنفی بہاری ابوالفیض غلام محمد

سنی حنفی قادری رضوی عبیدہ المصطفے ظفر الدین احمد بریلوی

مہر دار الافتاء مدرسہ اہل سنت و جماعت بریلوی منظر اسلام

سنی حنفی قادری بریلوی عبیدہ السنی نواب مرزا

Marfat.com

الجواب صحیح والمجیب مصیب۔ احقر زمن محمد حسن مدرس مدرسہ نعمانیہ امرتسر
جواب صحیح ہے سید حسن عفی عنہ مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور
جواب صحیح ہے کریم بخش سنبلی عفی عنہ
الجواب صحیح عبدالوحید مدرس اول مدرسہ نعمانیہ امرتسر
ھذا الجواب صحیح محمد اشرف مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور۔
فوہنا بہ ھذالحکم ثابت فقیر سعد اللہ شاہ ساکن سادات بنیر
وجدتہ صحیحا ملیحا مسکین عبداللہ شاہ مولوی پلپٹن نمبر ۱۰ سیالکوٹی ثم گجراتی
جواب صحیح ہے بندہ امام الدین کپورتھلوی
ھذالجواب صحیح سید علی عفی عنہ جالندہری محلہ کھودیاں۔
لقد اصاب من اجاب حررہ الفقیر المفتی ولی محمد جالندہری
الجواب صحیح بندہ فتح الدین ہوشیارپوری
ھذالجواب صحیح لاشک فیہ محمد رشید الرحمن عفی عنہ
الجواب صحیح لاشک فیہ علم الدین لاہوری
جو شخص ایسے شخص کو مسلمان سمجھتا ہے۔ وہ یا جاہل ہے۔ یا بدعقیدہ۔ بیعت اور امامت ایسے شخص کی بھی درست نہیں۔ کتبہ ابوالفضل محمد حفیظ اللہ مدرس دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ
الجواب صحیح سید علی زینبی عفی عنہ مدرس دارالعلوم ندوہ لکھنؤ
الجواب صحیح والمجیب مصیب۔ ابوالسماء محمد شبلی عفی عنہ جی راجپوری مدرس دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ۔
ایسا شخص جاہل ہے اسکو سمجھانا چاہیئے۔ اور اگر وہ اپنی غلطی پر مصر رہے اور ہٹ دھرمی کرے تو اسکی امامت سے بچنا چاہیئے اور بیعت ایسے شخص سے نہ کیجائے۔ یہ شخص بدعتی ہے حررہ محمد واحد نور رامپوری۔
بہتر یہی ہے کہ ایسے شخص کے پیچھے نماز نہ پڑھیں۔ حررہ محمد امانت اللہ از علی گڑھ
ھذالاجوبۃ صحیحۃ محمد لطف اللہ عفی عنہ از علی گڑھ۔

جو شخص مرزا غلام احمد قادیانی کو مسلمان جانے گو اس کے طریقہ پر نہ ہو یا مرید نہ ہو۔ گروہ ایسا ہے جیسا کہ **شمر** اور **ابن زیاد** اور **یزید** اور **ابن ملجم** کو مسلمان جانتا ہے۔ اور جاننے والا بھی **منافق۔ خارجی ہے**۔

حررہ عین الہدیٰ شاہ قادری از کلکتہ

ایسا شخص جاہل ہے۔ کفر اور اسلام میں تمیز نہیں رکھتا اسکی امامت اور بیعت قبول نہیں ہے یا واقف متعصب ہے۔ اسکو توبہ کرنی چاہئے۔ ورنہ یہ تعصب بے محل مخل امامت و ارشاد ہوگا۔ حررہ ابو الحامد محمد عبد الحمید الحنفی القادری الانصاری النظامی لکھنوی

ھذا الاجوبۃ صحیحۃ ابو سعید محمد عبد الخالق لکھنوی۔

اصاب من اجاب محمد عبد العزیز لکھنوی

صح الجواب عبد الخالق لکھنوی۔ الجواب صحیح ولی محمد کرنالوی

صح الجواب محمد قاسم عبد القیوم الانصاری لکھنوی۔

اصاب من اجاب محمد برکت اللہ لکھنوی

اصاب من اجاب محمد عبد الہادی الانصاری لکھنوی

صح الجواب محمد عبید اللہ لکھنوی

ایسا شخص فاسق ہے۔ محمد عبد الغنی مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی

الجواب صحیح بندہ محمد قاسم مدرس مدرسہ امینیہ دہلی۔

الجواب صحیح انظار حسن مدرس مدرسہ امینیہ دہلی۔

الجواب صحیح محمد کرامت اللہ دہلوی

الجواب صحیح والمجیب نجیح بندہ محمد امین مدرس مدرسہ امینیہ دہلی۔

الجواب صحیح محمد عبد الحق دہلوی

جو شخص مرزا کے عقاید معلوم کرکے اس کو کافر و خارج از اسلام نہ جانے وہ بھی اسی کا پیرو ہے۔ ابو محمد سعید محمد حسین بٹالوی۔

اگر غلام احمد کے عقاید کفریہ کو عقاید کفریہ جانتا ہے۔ اور پھر ان سے راضی و خوش ہے

Marfat.com

تو یہ بھی کافر ہے۔ لان الرضا بالکفر کفر ـــ محمد کفایت اللہ شاہجہانپوری مدرس
مدرسہ امینیہ دہلی۔

مرزا اور اس کے ہم عقیدہ لوگوں کو اچھا جاننے والا جماعت اسلام سے جدا ہے۔ ایسے شخص سے بیعت کرنا حرام اور اسکو امام بنانا ناجائز ہے۔ مشتاق احمد حنفی مدرس گورنمنٹ سکول دہلی

کسیکہ قایل جواز اقتدا خلف مرزا و اتباع او باشد مخطی و ناواقف از اصول دین است زیراکہ صحت نماز بدون ایمان صحیح نمے شود و بطلان نماز امام موجب بطلان نماز مقتدی است کما لایخفی علی من لہ مسکہ بالدین و بیعت چنین ناواقف بدین قیاس باید کرد۔
غلام احمد مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور

الجواب صحیح محمد ذاکر بگوی عفی عنہ لاہوری۔ من اصاب فقد اجاب غلام رسول الملتانی عفی عنہ الجواب صحیح ابو محمد احمد عفی عنہ چکوالی لاہور۔ الجواب صحیح نور احمد عفی عنہ امرتسری۔ اصاب من اجاب سید حسین مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور +

جو شخص غلام احمد کو باوجود اس کے دعاوی کے اہل اسلام جانے۔ یا اپنے دعوے میں صادق سمجھے۔ وہ اسلام اور دین محمدی سے خارج ہے۔ الراقم عبد الجبار امرتسری
الجواب صحیح عبد العزیز ساکن قلعہ۔ ایسا شخص منافق ہے۔ ایسے شخص کے خلاف اقتدا درست نہیں۔ سلام دین امرتسری۔ الجواب صحیح حکیم ابو تراب محمد عبد الحق امرتسری
الجواب صحیح سید شاہ حیدر آبادی۔ جو شخص اسکو حق جانتا ہے۔ وہ بھی صراط مستقیم دین قویم سے منحرف ہے۔ ایسا شخص کافر اور مرتد ہے۔ ابو یوسف امرتسری۔
ایسا شخص ساتر حق ہے۔ اور باطن میں معتقد قادیانی کا ہے۔ ایسے امام کی بیعت وغیرہ سے کنارہ کشی واجب ہے۔ الراقم محمد محی الدین الصدیقی لکھنئی امرتسری۔
الجواب صحیح محمد اسحاق لودہیانوی۔ اس کے عقیدے میں فرق ہے۔ اسکی امامت اور بیعت جائز نہیں۔ الراقم عبد السلام پانی پتی۔ شخص مذکور اگر مرزا کے کفریہ معتقدات پر اطلاع حاصل کرنے کے بعد اسکی تکفیر کرے۔ تو بہتر ورنہ وہ بھی قادیانی کے ساتھ کفر میں ہم رشتہ ہے۔ اسکی بیعت اور امامت جائز نہ ہوگی۔ حررہ خلیل احمد۔

Marfat.com

الجواب صحیح عبداللطیف سہارنپوری الجواب صحیح ثابت علی سہارنپوری
الجواب صحیح محمد کفایت اللہ سہارنپوری الجواب صحیح والقول نجیح غلام محمد
ہوشیارپوری۔ الجواب صحیح حافظ محمد شہاب الدین لودہیانوی۔
بمقتضائے کوائف مندرجہ بیان سائل ہر ایک جواب مطابق سوال صحیح و درست ہے اور
ہر ایک جواب کی تائید کے ادلہ قطعیہ موید ہیں۔ اور کتب شرعیہ اس سے مملو۔ کتبہ احقر عبدالصمد ابوالوفا غلام محمد ہوشیارپوری۔ الجواب صحیح محمد ابراہیم وکیل اسلام لاہور۔
مہا تبیۃ فوجدتھا صحیحًا۔ نبی بخش حکیم رسول نگری۔ اصاب من اجاب فضل احمد
رائے پوری گجرات۔ الجواب صحیح محمد رکن الدین نقشبندی ساکن الور۔ ما اجاب
بہ المجیب فھو مصیب غلام احمد امرتسری جواب صحیح ہے خادم شریعت ابوالہاشم
محبوب عالم سیدوی ضلع گجرات۔ الجواب صحیح فتح محمد صح الجواب خیر محمد۔ الجواب
صحیح فقیر غلام رسول مدرسہ حمیدیہ لاہور۔ الجواب صحیح فقیر غلام اللہ قصوری۔
الجواب صحیح فتح محمد الجواب صحیح احمد علی شاہ اجمیری هذا هو الحق جلال الدین
کنٹھیالوی۔ الجواب صحیح سلطان احمد گنجوی ضلع گوجرات الجواب صحیح محمد عظیم
متوطن گمگٹ المجیب مصیب احمد علی بٹالوی صحیح الجواب صدیق احمد دہومونی
جواب درست ہے احمد علی عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ میرٹھ۔ الجواب صحیح عنایت علی
سہارنپوری الجواب صحیح محمد بخش سہرانی الجواب صحیح احقر گل محمد خان
مدرس مدرسہ عربیہ دیوبند صحیح الجواب سید محمد مدرس مدرسہ عربیہ دیوبند الجواب
صحیح غلام اسعد مدرسہ دیوبند الجواب صحیح عزیز الرحمن نقشبندی حنفی مدرسہ عالیہ دیوبند
اصاب المجیب محمد حسن مدرسہ دیوبند الجواب صحیح بندہ محمود عفی عنہ اول مدرس مدرسہ
دیوبند الجواب صحیح قادر بخش مہتمم جامع مسجد سہارنپور الجواب صحیح بندہ
عبدالحبیب عفی عنہ الجواب صحیح علی اکبر عفی عنہ المجیب صادق عبدالخالق
الجواب صحیح لوز اللہ خاں الجواب صحیح فتح علی شاہ المجیب
مصیبھا عبدالرحمن الجواب صحیح بندہ محمد اسحاق عفی عنہ

لہ مولوی غلام [illegible]

الجواب صحیح ابو محمد الجبار محمد جمال برتری الجواب صحیح رحیم بخش جالندہری ـ
الجواب صحیح بندہ عبد الصمد عفی عنہ مدرس مدرسہ دیوبند الجواب صحیح عبد الکریم ساکن
ٹنڈہ محمد خان ضلع حیدرآباد سندھ جواب صحیح ہے محمد یعقوب دیوبند +
الجواب صحیح محمد رحیم اللہ دہلی الجواب صحیح المجیب مصیب حبیب المرسلین مدرس
اول مدرسہ حسین بخش دہلی الجواب صواب محمد وصیت علی مدرس مدرسہ مولوی عبد الرب صاحب
دہلوی هذا هو الحق غلام حسن عفی عنہ مدرس مدرسہ مولوی عبد الرب صاحب دہلی الجواب
صحیح محمد ناظر حسن صدر مدرس عربیہ فتحپوری دہلی الجواب صحیح عزیز احمد عفی عنہ
مدرس مدرسہ حسین بخش دہلی المجیب مصیب محمد احکم عفی عنہ مدرس مدرسہ بائے ہندو دہلی ـ
الجواب صحیح بندہ ضیاء الحق عفی عنہ دہلی الجواب صحیح محمد یزدال عفی عنہ دہلی الجواب
صحیح عبد الرحمن عفی عنہ مدرس مدرسہ عبد الرب صاحب دہلی الجواب صحیح حبیب احمد
مدرس مدرسہ فتحپوری الجواب صحیح ولی محمد کرنالوی +
ایسے آدمی کی بیعت ہی کفر ہے اور مسلمان جاننا درست نہیں احمد علی عفی عنہ الجواب
صحیح عبد اللہ خاں مدرس مدرسہ اسلامیہ میرٹھ
جو ایسے مدعی کو اسکی تاویل کاذبہ اور دعاوی باطلہ میں سچا جانتا ہے اور راضی ہے وہ بھی
کافر ہے۔ اِس لیے کہ الرضاء بالکفر کفر ٭ محمد عبد الغفار خاں رامپوری ـ الجواب
صحیح محمد سلامت اللہ رامپوری جواب صحیح ہے احمد سعید رامپوری الجواب
صحیح محمد ضیاء اللہ خاں رامپوری ذالک الکتاب لاریب فیہ محمد حمزہ خاں رامپوری
ایسے صریح منکر کو مسلمان سمجھنا گویا خود مسلمانی سے خارج ہونا ہے ـ ابو المعظم سید محمد اعظم مفتی
حنفی شاہجہانپور ـ
جو شخص مرزا غلام احمد کے عقاید مخالف کو اچھا جانے اُس کے پیچھے نماز درست نہیں
اور نہ اس سے کسی کو بیعت کرنا جائز ہے ـ یوسف علی میرٹھی جواب صحیح ہے محمد عبد اللہ
علی گڈھ ـ
مرزا اور اُس کے اتباع کی مثل میرے نزدیک اسلامی فرق میں ایسا کافر کوئی نہیں العاجز

عبدالمنان وزیرآبادی۔

جو ایسے اعتقاد والے کو مسلمان جانے وہ شخص بھی کافر ہے جمال الدین ریاست کشمیر۔ الجواب صحیح احمد جی عفا اللہ عنہ الجواب صحیح سید محمد حسین عفا اللہ عنہ و

جو شخص مرزا کے عقاید سے ناواقف ہو کر اسکو مسلمان جانتا ہے۔ تو یہ شخص معذور ہے اور غلطی میں مبتلا ہے۔ اگر واقف ہو کر مسلمان کہتا ہے۔ تو وہ بھی اسلام سے خارج ہے ہرگز امامت کے لایق نہیں عبدالجبار عمرپوری دہلی کشن گنج۔

جو شخص مرزا قادیانی کے حق میں باوجود علم ایں بات کے کہ وہ اپنے آپکو عیسیٰ بن مریم علیہما السلام پر تفضیل دیتا ہے۔ اور دعویٰ رسالت کرتا ہے حسن ظن رکھتا ہو۔ اور اسکو مسلمان سمجھتا ہو۔ تو وہ شخص خود دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ ایسے شخص کی امامت و بیعت شرعاً ہرگز جائز نہیں۔ اور اہل اسلام کو اس سے اجتناب لازم ہے۔ حررہ محمد ضیاء الحق عفی عنہ پشاوری۔

مرزا کو یہ شخص اگر بنا بر جہالت کے مسلمان سمجھتا ہے تو معذور سمجھا جاویگا۔ اور اگر باوجود اسکے ایسے دعاوی کفریہ اور عقاید باطلہ کے اسکو محض کلمہ گوئی پر مسلمان جانتا ہے۔ تو خود اسکے اسلام پر خطرہ ہے۔ اسکو پہلے تعلیم کافی دیجاوے۔ اگر نہ سمجھے پھر اسکی امامت اور بیعت کو بالکل چھوڑ دیا جاوے۔ حررہ عبدالحق الملتانی الجواب صحیح محمود عفی عنہ ملتانی الجواب صحیح محمد فیض اللہ عفی عنہ ملتانی +

نوٹ - جس شہر میں یہ فتوے پہونچے وہاں کے مسلمانوں کو لازم ہے کہ اسے اپنے ہاں طبع کرا کر لوگوں میں تقسیم کریں تاکہ وہ مرزا کے عقاید سے واقف ہو کر اس کے دہوکے سے بچیں اور اسلامی مجلسوں اور محفلوں میں پڑھکر سناویں اور سعادت دارین حاصل کریں ٭

المشتہران

محمد شمس الدین نقشبندی۔ خلیفہ محمد حسین خاں (مولوی) محمد اشرف علی۔ محمد بخش نقشبندی دہلی شرف الدین۔ حکیم برکت علی۔ حکیم رحمت علی۔ وغیرہ۔ وغیرہ

مطبوعہ کشن پرنٹنگ پریس جالندھر شہر

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتویٰ شریعت غرّا

یعنی

معیار روافض

یہ فتویٰ اُس شخص کے بارہ میں ہے جو اصحاب ثلثہ کی نسبت تو اچھا اعتقاد رکھتا ہے مگر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی نسبت بے ادبی اور سب کرتا ہے

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس شخص کے بارہ میں جو اس بات کا قایل ہے کہ " امیر معاویہ قرآن شریف کا مخالف کرنیوالا اور حبل اللہ کو چھوڑنیوالا تھا۔ اس لیے کہ حضرت علی رضی کو اس نے امیر المومنین نہیں مانا پس امیر المومنین کو نہ ماننے سے انسان دایرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ اور روحانی بیمار بن جاتا ہے۔ اور امیر معاویہ رض کی طرز معاشرت برخلاف صحابہ کرام کے تھی۔ اور وہ خواہشات نفسانی کا پیرو تھا۔ اور امیر معاویہ رض روحانی بیمار تھا " نیز اس شخص کا عقیدہ باقی صحابہ کرام کی نسبت بموجب عقاید اہل سنت والجماعت کے ہے۔ صرف حضرت معاویہ رض کی نسبت اس کا یہ عقیدہ ہے۔ آیا ایسے شخص کو رفضی کہا جاوے یا نہ۔ اسکی بیعت اور امامت درست ہے یا نہیں۔

بینوا بالصواب توجروا بیوم الحساب

الجواب

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ صحابی ہیں۔ اور کسی صحابی پر طعن و تبرا کرنا۔ برا جاننا۔ برا کہنا کلمات گستاخی سے یاد کرنا سخت حرام و ضلالت و گمراہی ہے۔ جامع صغیر و ترمذی و شفا

(مطبوعہ گلشن پنجاب پریس جالندھر شہر)

Marfat.com

شریف میں ہے:۔

اللہ اللہ فی (حق) صحابی لا تتخذ وھم غرضاً بعدی فمن احبھم فبحبی احبھم فمن ابغضھم فببغضی ابغضھم ومن اذاھم فقد اذانی ومن اذانی فقد اذی اللہ و من اذی اللہ یوشک ان یاخذہ عن عبداللہ بن معفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

اور جو شخص کسی صحابی کو برا کہے یا لعن طعن کرے وہ خود ملعون اور مبتدع ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

لعن اللہ من سب اصحابی اللہ کی لعنت ہے اس پر جو میرے صحابہ کو برا کہے۔

رواہ الطبرانی فی الکبیر۔ عن ابن عمر رضی اللہ عنھما وقال فی الشفاء قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لا تسبوا اصحابی فمن سبھم فعلیہ لعنۃ اللہ والملائکۃ والناس اجمعین۔

علامہ شہاب الدین خفاجی نسیم الریاض شرح شفائے قاضی عیاض میں فرماتے ہیں:۔

ومن یکون یطعن فی معاویۃ فذاک کلب من کلاب الھاویہ۔

جو شخص امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی شان میں طعن کرے۔ وہ جہنم کے کتوں میں سے ایک کتا ہے بلاشبہ ایسا شخص رافضی ہے۔ اسکی امامت وبیعت ناجائز ہے۔

قال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لا تسبوا اصحابی فانہ یجیئ قوم فی آخر الزمان یسبونھم فلا تصلوا علیھم ولا تصلوا معھم ولا تناکحوھم ولا تجالسوھم وان مرضوا فلا تعودوھم

Marfat.com

یعنی سب صحابہ کو بُرا نہ کہو۔ یقینی آخر الزمان میں کچھ لوگ آویں گے۔ جو انہیں برا کہیں گے۔ نہ تم اُن کے جنازے کی نماز پڑھنا۔ نہ ان کے ساتھ نماز پڑھنا اور نہ ان سے شادی بیاہ کرنا۔ اور نہ ان کے ساتھ بیٹھنا۔ اور اگر وہ بیمار پڑیں۔ تو پوچھنے نہ جانا واللہ اعلم۔ کتبہ محمد عبد الرحمن البھاری عفی عنہ +

صحیح الجواب احمد رضا بریلوی الجواب صحیح محمد عبد المجید سنبلی الجواب صحیح ابو الفیض غلام محمد بہاری صحیح الجواب ظفر الدین بریلوی الجواب صحیح عبید المصطفے ظفر الدین احمد رضوی الجواب صحیح والمجیب نجیح نواب مرزا بریلوی۔ الجواب صحیح والمجیب مصیب احقر زمن محمد حسن امرتسری مدرسہ نعمانیہ۔ (مہر) دار الافتاء مدرسہ اہل سنت والجماعت منظر الاسلام۔ جواب صحیح ہے عبد الوحید مدرس اول مدرسہ نعمانیہ امرتسر۔ جواب صحیح ہے کریم بخش عفی عنہ سنبلی جواب صحیح ہے نور احمد امرتسری الجواب صحیح احقر زمن سید حسن عفی عنہ مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور۔ ہذا الجواب صحیح محمد اشرف مدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور۔ لقد اصاب من اجاب حررہ الفقیر المفتی ولی محمد الجالندھری وجدتہ صحیحا ملیحا مسکین عبد اللہ شاہ مولوی پلٹن نمبر ۱۹ سیالکوٹی ثم گجراتی۔ جواب صحیح ہے بندہ فتح الدین ہوشیارپوری جواب درست ہے خادم العلماء بندہ امام الدین کپورتھلوی۔ ہذا الجواب صحیح سید علی عفی عنہ الجالندہری محلہ کھوویان قولنا بہ ہذا الحکم ثابت الراقم فقیر سعد اللہ شاہ الجواب صحیح لاشک فیہ مسکین علم الدین لاہوری ہذا الجواب صحیح لاشک فیہ محمد رشید الرحمن رامپوری عفا عنہ ہذا الجواب صحیح جلال الدین از ریاست کشمیر علاقہ شہر مظفر آباد۔ جواب درست ہے احمد جی علاقہ چھچھہ موضع پائدہ تک الجواب صحیح سید حافظ محمد حسین واعظ ساڈھورہ ضلع انبالہ جواب بالکل درست ہے محمد کفایت اللہ دہلوی۔ جواب درست ہے بندہ محمد قاسم مدرسہ امینیہ دہلی جواب صحیح ہے حبیب احمد دہلوی مسجد فتحپوری جواب صحیح ہے بندہ محمد امین مدرسہ امینیہ دہلی۔ جواب صحیح ہے محمد کرامت اللہ دہلوی جواب صحیح ہے

Marfat.com

محمد عبد الحق دہلوی جواب صحیح ہے انظار حسن عفی عنہ مدرسہ دینیہ دہلوی جواب صحیح ہے محمد عبد الغنی دہلوی - اگر بوجہ اس عقیدہ سو کے اسکو رفضی کہا جائے تو جائز ہے ۔ اور اس سے بیعت کرنی ہرگز نہ چاہیے - الراقم محمد عبد الغفار خاں رامپوری

ذالک الکتاب لا ریب فیہ محمد معز اللہ خاں رامپوری قد صح الجواب ابو ذکا سراج الدین محمد سلامت اللہ رامپوری جواب درست ہے محمد ضیاء اللہ خاں الجواب صحیح احمد سعید

ایسا شخص فاسق ہے اسکو امام نہ بنانا چاہیے جررہ محمد امانت اللہ تجاوز اللہ عن سیاتہ علی گڈھ هذا الجواب صحیح محمد لطف اللہ عفی عنہ علیگڈھ

ایسا شخص فاسد العقیدہ طریق صواب سے منحرف اور مذہب مختار اہل سنت وجماعت کا مخالف اور توہین وسب صحابی کیوجہ سے فاسق ہے اور واجب التعزیر ہے

الراقم ابو الحامد محمد عبد الحمید لکھنوی الجواب صحیح ابو سعید محمد عبد الخالق عفی عنہ لکھنوی - اصاب من اجاب - محمد عبد العزیز لکھنوی صحیح الجواب محمد قائم عبد القیوم لکھنوی - اصاب من اجاب محمد برکت اللہ عفی عنہ لکھنوی اصاب من اجاب محمد عبد الہادی لکھنوی صحیح الجواب محمد عنایت اللہ لکھنوی صحیح الجواب محمد عبد المجید لکھنوی -

جو شخص حضرت معاویہ رضی کے بارے میں عقیدہ مذکورہ بالا کا معتقد ہے وہ گمراہ اور فاسد العقیدہ ہے - ایسے شخص کو اس عقیدہ میں رافضی تصور کرنا چاہیے - ایسے شخص کی نہ بیعت درست ہے نہ امامت واللہ اعلم - کتبہ ابو الفضل محمد حفیظ اللہ عفی عنہ دار العلوم لکھنو - الجواب صحیح سید علی زینبی عفی عنہ مدرس دار العلوم ندوۃ العلما لکھنو - الجواب صحیح ابو الماجد محمد شبلی جیراجپوری

ایسا شخص اہل سنت سے خارج ہے اور رافضی ہے - حررہ احمد علی مدرس اول مدرسہ سید ٹھہ - الجواب صحیح عبد اللہ خاں مدرس مدرسہ سید ٹھہ -

یہ شخص خود قرآن شریف کا مخالف ہے نہ اسکی بیعت جائز ہے نہ امامت - محمود احمد رفاقتی ...

حضرت امیر معاویہؓ اور اصحاب ثلثہؓ کا مخالف رافضی ہے۔ اور رافضی پر اطلاق کفر کا ہے۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور اہل بیت پاک کے مخالف خارجی ہے اور خارجی پر بھی اطلاق کفر کا ہے۔ الراقم معین الہدے از کلکتہ تحریر فقیر بنبرہ ۱۳۰۵۔

بیشک ایسا شخص رافضی ہے۔ امیر معاویہؓ صحابی کے حق میں کوئی مومن ایسے کلمات نہیں کہہ سکتا ہے۔ رقمہ ابوسعید محمد حسین بٹالوی۔ شرح عقاید نسفی میں ہے وما وقع بینہم من المنازعات والمحاربات فلہ محامل وتاویلات فسبہم والطعن فیہم ان کان مما یخالف الادلۃ القطعیۃ فکفر کقذف عائشہؓ والا فبدعۃ وفسق علاوہ اس میں مشابہت باہل التشیع والرفض ہے۔ اور یہ حرام ہے۔ کتبہ العفو الاحقر محمد تقی الدین الصدیقی الحنفی عفی عنہ مدرس اول مدرسہ نصرۃ الحق امرتسر۔ امامت اور بیعت ایسے شخص کی ہرگز روا نہیں۔ الراقم فضل احمد ضلع پشاور تعلقہ داران شعبہ صوابی۔ ایسا شخص رافضی ہے۔ عبدالسلام انصاری پانی پتی۔ ایسا شخص خود روحانی مریض ہے۔ اور اہل سنت وجماعت کے مذہب سے کوسوں دور ہے اسکو توبہ کرنی لازم ہے۔ اگر نہ کرے تو فاسق اور مبتدع ہے۔ الراقم محمد کفایت اللہ شاہجہان پوری ـــــ خاکسار کو مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے جواب سے اتفاق ہے مشتاق احمد سکول گورنمنٹ دہلی۔ ایسا شخص دائرہ اہل سنت سے خارج ہے۔ اور مبتدع اور رافضی ہے اسکی بیعت وامامت حرام ہے۔ واللہ تعالے اعلم خلیل احمد سہارنپوری صحیح الجواب بلا ارتیاب محمد کفایت اللہ عفی عنہ سہارنپوری الجواب صحیح بندہ عزیز الرحمن عفی عنہ مدرسہ دیوبند ھذا الجواب صحیح گل محمد خان عفی عنہ دیوبند الجواب صحیح محمد حسن عفی عنہ دیوبند۔ الجواب صحیح بندہ عبدالصمد عفی عنہ دیوبند الجواب صحیح ثابت علی عفی عنہ سہارنپوری۔ اصاب من اجاب فضل عظیم خطیب عفی عنہ دیوبند الجواب صحیح عبداللطیف سہارنپوری الجواب صحیح غلام رسول از دیوبند۔ جواب درست ہے احمد علی عفی عنہ سہارنپوری المجیب حافظ

Marfat.com

شہاب الدین لودہانوی - الجواب صحیح والقول نجیح المذنب ابو الرجا غلام محمد ہوشیار
پوری عفی عنہ - اصاب من اجاب فضل احمد عفی عنہ رائے پوری اصاب من
اجاب محمد ابراہیم وکیل اسلام لاہور - رائیتہ فوجدتہ صحیحا اما اجاب بہ المجیب
فہو فنعم مصیب حررہ غلام احمد امرتسری الجواب صحیح ولی محمد کرنالوی -
من قال سوا ذالک قد قال محالا حررہ خادم شریعت ابو الہاشم محبوب عالم سیدوی
ضلع گوجرات جواب صحیح ہے محمد رکن الدین نقشبندی ساکن الور الجواب
صحیح شیر محمد عفی عنہ ذالک کذالک فقیر فتح محمد عفی عنہ ساکن سورہ جواب
صحیح ہے عبد الکریم مجددی ساکن تنڈہ محمد خان ضلع حیدرآباد سندھ الجواب
صحیح ابو عبد الجبار محمد جمال امرتسری - لا ریب فی ما کتب رحیم بخش جالندہری
المجیب مصیب احقر محمد باقر عفی عنہ نقشبندی مجددی مشن کالج لاہور - الجواب صحیح فقیر غلام
مدرس مدرسہ حمیدیہ لاہور - الجواب صحیح احمد علی شاہ اجمیری ہذا ہو الحق جمال الدین
کوٹھالوی المجیب مصیب احمد علی عفی عنہ بٹالوی الجواب صحیح محمد عظیم الدین متوطن
گلگت مقیم لاہور - الجواب صحیح سلطان احمد گجوی ضلع گجرات الجواب صحیح اشرف علی
عفی عنہ تھانہ بھون - الجواب صحیح غلام اللہ عفی عنہ ساکن قصور - الجواب صحیح
عنایت الہی مہتمم مدرسہ سہارنپور الجواب صحیح محمد بخش عفی عنہ الجواب صحیح سید [illegible] احمد
انبہٹوی - الجواب صحیح عبدہ محمد مدرس مدرسہ دیوبند - الجواب صحیح بندہ محمود اول مدرس
مدرسہ دیوبند - الجواب صحیح قادر بخش مہتمم جامع مسجد سہارنپوری - الجواب صحیح
بندہ عبد المجید عفی عنہ سہارنپوری - الجواب صحیح علی اکبر عفی عنہ المجیب صادق محمد یعقوب
عفی عنہ المجیب مصیب عبد الرحمن عفی عنہ جواب درست ہے بندہ محمد اسحاق عفی عنہ کوالف سفید
بیان سائل ہر ایک جواب مطابق سوال درست اور صحیح ہے - اور ہر ایک جواب کی تائید کے
ادلہ قطعیہ موید ہیں اور کتب شرعیہ ان سے مملو - کتبہ احقر عباد اللہ الصمد ابو الرجا غلام محمد
ہوشیارپوری عفی عنہ - الجواب صحیح بلا ریب محمد رحیم اللہ دہلی الجواب صحیح
والمجیب مصیب حبیب المرسلین مدرس اول مدرسہ حسین بخش دہلوی الجواب صواب

Marfat.com

محمد وصیت علی مدرس مدرسہ مولوی عبدالرب صاحب دہلوی۔ ھذا ھو الحق خادم حسن عفی عنہ
مدرس مدرسہ مولوی عبدالرب صاحب دہلی۔ الجواب صحیح محمد ناظر حسن صدر مدرس عربیہ
فتحپوری دہلی۔ الجواب صحیح عزیز احمد عفی عنہ مدرس مدرسہ حسین بخش دہلی۔ المجیب مصیب
محمد اسلم عفی عنہ مدرس مدرسہ بارہ ہندو راؤ دہلی۔ الجواب صحیح بندہ ضیاء الحق عفی عنہ دہلی الجواب
صحیح احمد بُدل عفی عنہ دہلی۔ الجواب صحیح عبدالرحمن عفی عنہ مدرس مدرسہ عبدالرب صاحب
دہلی۔ امیر معاویہ رضؓ کو جو بُرا کہے وہ خود بُرا ہے۔ ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری۔ امیر معاویہ رضؓ
کو خارج از ایمان کہنے والا فاسق اور شیعہ ہے۔ کتبہ المذنب القاضی ابوبکر عملی احمد محمود اللہ شاہ
بدایونی۔ ایسا عقیدہ رکھنے والا فاسق ہے اور فاسق کی بیعت جائز نہیں ہے۔ واللہ اعلم بالصواب
حررہ القاضی عبدالقیوم غفرلہ الباقی۔ یہ شخص جماعت اہل سنت سے خارج ہے۔ امامت و بیعت کرنا اس سے
جائز نہیں محمد اسحاق عفی عنہ از کانپور۔ لقد اصاب من اجاب مشتاق احمد عفا عنہ از کانپور
توہین امیر معاویہ رضی اللہ عنہ انسان کو مبتدع بنا دیتی ہے۔ اور اس کی اقتداء نہ کرنی افضل ہے
کیونکہ حدیث میں ہے اجعلوا ائمتکم من خیارکم فقط العاجز عبدالمنان الوزیر آبادی۔
جو شخص حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو بُرا کہے یا دائرۂ اسلام سے خارج جانے وہ رافضی
ہے۔ فرقہ اہل سنت جماعت سے نہیں۔ یوسف عفا عنہ میرٹھی۔ جواب صحیح ہے محمد عبداللہ
عفی عنہ۔ جو شخص حضرت معاویہ رضؓ کی خدمت میں گستاخی کرے وہ فاسق ہے رشید احمد گنگوہی
عفی عنہ نظرت نظرا عمیقا فوجدتہ صحیحا محمد فضل عظیم دیوبندی الجواب صحیح عبدالغنی
غلام رسول امرتسری۔ اصاب من اجاب محمد حسین دیوبند۔ اصاب من اجاب عبدالقدیر
دیوبند۔ الجواب صحیح محمد لیسین عفی عنہ دیوبندی۔ الجواب صحیح عبدالمومن دیوبندی
الجواب صحیح محمد سنعت علی دیوبندی۔ جو شخص حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی نسبت بے
ادبی کرے وہ بلاشبہ رافضی ہے۔ حررہ محمد اسمٰعیل علیگڈھ۔ غرض حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ
سے بد اعتقادی اصل دروازہ رفض کا ہے۔ عبدالرحمن پانی پتی۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ صحابی
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ بنا برا صول اہل سنت ہرگز ان کو خلاف ادب کلمات سے یاد کرنا
روا نہیں۔ جس کا عقیدہ کل صحابہ سے درست نہ ہو۔ وہ کافر ہے۔ اگر بعض سے درست نہ ہو تو فاسق

مقبول الحسن مدرس جامع العلوم کانپور۔ جواب صحیح ہے محمد رشید عفی عنہ مدرس کانپور

ہے۔ حررہ انعام اللہ محمد انعام اللہ لکھنوی۔ جو شخص امیر معاویہ صاحب کو بُرا کہے وہ **فاسق** ہے
فقیر قادر بخش ملتانی۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف سوء ظن طریقہ رفض و خروج عن الصراط
المستقیم ہے۔ اور وہ شخص لائق بیعت و امامت نہیں۔ کتبہ سید محمد اعظم شاہجہانپوری۔ یہ شخص رافضی ہے
اسکی امامت و بیعت جائز نہیں محمد عثمان شاہجہانپور۔ صح الجواب۔ عبدالخالق شاہجہانپور۔ لقد
اصاب من اجاب اشرف علی شاہجہانپور۔ اگر یہ شخص جاہل نہیں تو اسپر مخالفت کفر ہے۔ والعلم
اعلم محمد عبدالحق ملتانی الجواب صحیح محمود عفی عنہ ملتانی الجواب صحیح محمد فیض اللہ عفی عنہ ملتانی۔ جو شخص
باوجود علم امور مذکورہ کے ان کے حق میں بدظن ہو اور کلمات استخفافیہ کہتا ہو تو لامحالہ وہ مرض رفض میں
مبتلا ہے۔ اگر اسکو بڑا **رافضی** نہ کہا جاوے۔ تو چھوٹا رافضی تو ضرور ہوگا۔ محمد بخش عفی عنہ پشاوری
حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو بُرا کہنے والے کو میں صریح گمراہ تصور کرتا ہوں **سید علی**
حنفی جالندھری محلہ کھوویان + **المشتہران**
محمد شمس الدین نقشبندی مجددی محمودی جالندھر شہر محلہ رستہ۔ خلیفہ محمد حسین خاں (مولوی خلیفہ) اشرف علی۔ محمد بخش
نقشبندی۔ قاضی فخرالدین خاں۔ حکیم رکن علی

التماس:- خاکسار نے عرصہ اڑھائی سال میں بہت سا خرچ اور محنت اٹھا کر تین فتوے تیار کیے ہیں جن میں سے
ہر ایک پر چند سو علمائے کرام ہندوستان و پنجاب کے دستخط و مواہیر ثبت ہیں۔ پہلا فتویٰ مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے
متبعین کے بارہ میں ہے۔ دوسرا ان لوگوں کے بارہ میں ہے۔ جو باوجود مرزا مذکور کے مرتد ہونے کے اور اس کے عقاید کفریہ
سے مطلع ہونیکے اسکو مسلمان جانتے ہیں۔ اور تیسرا فتویٰ اس شخص کے بارہ میں ہے جو اصحاب ثلثہ کی نسبت تو اچھا اعتقاد رکھتا ہے
مگر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی نسبت بُرا اعتقاد رکھتا ہے۔ اور ان کو سب کرتا ہے۔ ہر سہ فتوے تیار ہو گئے ہیں
اور ہر ایک فتویٰ ایک آنہ کا ٹکٹ محصول کے لئے وصول ہونے پر مفت راقم الحروف سے مل سکتا ہے۔ اول الذکر فتوے
میں علمائے کرام نے مرزا غلام احمد قادیانی کے عقاید کفریہ معہ حوالجات کتب حسب ضرورت درج کر کے تکفیر کا فتوے
دیکر عامہ مومنین پر احسان کیا ہے۔ تا کہ لوگ ان کے عقاید کفریہ اور مکاید سے بچکر اپنے ایمان کو سلامت
رکھ سکیں۔ اگر کوئی شخص ان ہر سہ فتاوی میں سے ایک منگوانا چاہئے تو صرف ایک آنہ کا ٹکٹ ارسال کرنے سے
مل سکتا ہے۔

الملتمس
خاکسار محمد شمس الدین نقشبندی مجددی محمودی جالندھری جالندھر شہر محلہ رستہ

کشن پریس جالندھر شہر میں طبع ہوا

Marfat.com